معز امجد
ترجمہ وتدوین: شاہد رضا

اچھائی اور برائی کی ابتدا کرنے کا صلہ

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَنَّ فِی الْإِسْلَامِ سُنَّۃً حَسَنَۃً فَلَہُ أَجْرُھَا وَأَجْرُ مَنْ عَمِلَ بِھَا بَعْدَہُ مِنْ غَیْرِ أَنْ یَّنْقُصَ مِنْ أُجُوْرِھِمْ شَیْءٌ وَمَنْ سَنَّ فِی الْإِسْلَامِ سُنَّۃً سَیِّءَۃً کَانَ عَلَیْہِ وِزْرُھَا وَوِزْرُ مَنْ عَمِلَ بِھَا مِنْ بَعْدِہِ مِنْ غَیْرِ أَنْ یَّنْقُصَ مِنْ أَوْزَارِھِمْ شَیْءٌ.

وَ رُوِیَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَحْیَا سُنَّۃً مِنْ سُنَّتِیْ [قَدْأُمِیْتَتْ بَعْدِیْ][1] فَعَمِلَ بِھَا النَّاسُ کَانَ لَہُ مِثْلُ أَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِھَا لَایَنْقُصُ مِنْ أُجُوْرِھِمْ شَیْءًا وَمَنِ ابْتَدَعَ بِدْعَۃً فَعُمِلَ بِھَا کَانَ عَلَیْہِ أَوْزَارُ مَنْ عَمِلَ بِھَا لَایَنْقُصُ مِنْ أَوْزَارِ مَنْ عَمِلَ بِھَا شَیْءًا.

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے (اللہ کی اطاعت کرتے ہوئے)[1] اسلام میں ایک اچھے طریقے کی ابتدا کی، (قیامت کے روز) اس کے لیے نہ صرف اپنے اس عمل کا اجر ہے، بلکہ اس شخص کے اجر میں بھی حصہ ہے جو اس کے بعد اس طریقے پر عمل کرے گا، ان کے اجروں میں

کچھ کمی کیے بغیر[۲]۔ (اس کے برخلاف) جس شخص نے ایک برے طریقے کی ابتدا کی، (قیامت کے روز) اس پر نہ صرف اپنے اس عمل کا بوجھ ہوگا، بلکہ اس شخص کے بوجھ کا بھی ایک حصہ ہوگا جو اس کے بعد اس طریقے پر عمل کرے گا، ان کے اجروں میں کچھ کمی کیے بغیر۔

اور روایت کیا گیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے میری سنتوں میں سے کسی سنت کو، [جو کہ میرے بعد نظر انداز ہو چکی تھی]، زندہ کیا اور لوگوں نے پھر اس پر عمل کرنا شروع کر دیا، تو اس شخص کو ان لوگوں کے برابر اجر ملے گا جو اس سنت پر عمل کریں گے، ان کے اجروں میں کچھ کمی نہیں ہوگی۔ (اس کے برخلاف)، جس شخص نے کسی بدعت کی ابتدا کی اور اس پر عمل بھی کیا گیا، تو اس پر ان لوگوں کا بوجھ بھی ہوگا جو اس بدعت پر عمل کریں گے۔ جن لوگوں نے اس بدعت پر عمل کیا، ان کے بوجھ میں کچھ کمی نہیں ہوگی۔

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

متن کے حواشی

۱۔ 'قَدْ أُمِيتَتْ بَعْدِي' (جو کہ میرے بعد نظر انداز ہو چکی تھی) کے الفاظ ترمذی، رقم ۲۶۷۷ اور ابن ماجہ، رقم ۲۱۰ سے لیے گئے ہیں۔

ترجمے کے حواشی

۱۔ اللہ تعالیٰ کی عدالت میں کسی شخص کے وہی اعمال اجر کا استحقاق رکھتے ہیں جو صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے صادر ہوئے ہوں۔ ''اللہ کی اطاعت کرتے ہوئے'' کے الفاظ اسی حقیقت کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

۲۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت و عنایت سے ہر شخص کو اس کے اعمال صالحہ کا صلہ ملے گا۔ اس کے اعمال اللہ تعالیٰ کی نظر عنایت سے محروم نہیں ہوں گے۔ دیگر لوگوں کو اچھائی کی دعوت دینا بھی فی نفسہٖ ایک اچھائی ہے اور داعی نہ صرف دوسرے لوگوں کو اچھائی کی ترغیب کا صلہ پائے گا، بلکہ ان لوگوں کے اجر میں بھی شریک ہوگا جو اس کی ترغیب پر اعمال صالحہ ادا کریں گے۔ اس سے آخرت میں جزا و سزا کے ایک اصول کی بھی نشان دہی ہوتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ

آخرت میں آدمی نہ صرف اپنے اعمال کے بدلے میں جزا یا سزا کا مستحق ہو گا، بلکہ اپنے اعمال کا ثمر پائے گا یا ان کے نتائج کا بوجھ برداشت کرے گا۔ ''اچھے طریقے کی ابتدا'' کا مطلب کسی شخص کے عمل کے ذریعے سے دوسرے لوگوں کو اچھائی کی ترغیب دینا اور اس کی طرف رہنمائی کرنا ہے۔ چنانچہ اچھے طریقے کی ابتدا کرنے والا، اولاً، اپنے اس عمل کا اجر پائے گا اور، ثانیاً، ان لوگوں کے اجر میں بھی شریک ہو گا جو اس کے عمل صالح کے ذریعے سے اس کے نقش قدم پر چلیں گے۔ برائی کی ابتدا کرنے والے کے لیے بھی یہی اصول کارفرما ہو گا۔

متون

پہلی روایت بعض اختلافات کے ساتھ مسلم، رقم ۱۰۱۷ الف، ۱۰۱۷ ب، ۱۰۱۷ ج، ۱۰۱۷ د؛ ترمذی، رقم ۲۶۷۵؛ نسائی، رقم ۲۵۵۴؛ ابن ماجہ، رقم ۲۰۳-۲۰۴، ۲۰۷؛ احمد، رقم ۱۰۵۶۳، ۱۰۷۶۹، ۱۹۱۷۹-۱۹۱۸۰، ۱۹۱۹۷-۱۹۱۹۸، ۱۹۲۰۶، ۱۹۲۲۳، ۱۹۲۲۵، ۱۹۲۲۹، ۲۳۳۳۷؛ ابن حبان، رقم ۳۳۰۸؛ بیہقی، رقم ۷۵۳۰-۷۵۳۱؛ مسند حمیدی، رقم ۸۰۵؛ السنن الکبریٰ، نسائی، رقم ۲۳۳۵؛ ابن خزیمہ، رقم ۲۴۷۷؛ دارمی، رقم ۵۱۲، ۵۱۴؛ ابن ابی شیبہ، رقم ۹۸۰۲ اور عبدالرزاق، رقم ۲۱۰۲۴-۲۱۰۲۵ میں روایت کی گئی ہے۔

دوسری روایت بعض اختلافات کے ساتھ ترمذی، رقم ۲۶۷۷ اور ابن ماجہ، رقم ۲۰۹-۲۱۰ میں روایت کی گئی ہے۔

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

پہلی روایت

بعض روایات، مثلاً احمد، رقم ۱۹۲۲۳ میں 'من سن فی الإسلام سنة حسنة' (جس شخص نے (اللہ کی اطاعت کرتے ہوئے) اسلام میں ایک اچھے طریقے کی ابتدا کی) کے الفاظ کے بجائے 'من سن سنة حسنة' (جس شخص نے اچھے طریقے کی ابتدا کی) کے الفاظ روایت کیے گئے ہیں، جبکہ ترمذی، رقم ۲۶۷۵ میں ان الفاظ کے مترادف الفاظ 'من سن سنة خیر' (جس شخص نے اچھے طریقے کی ابتدا کی) روایت کیے گئے ہیں؛ احمد، رقم ۲۳۳۳۷ میں ان الفاظ کے مترادف الفاظ 'من سن خیرًا' (جس شخص نے بھلائی کی ابتدا کی) روایت کیے گئے ہیں؛ ابن ابی شیبہ، رقم ۹۸۰۳ میں ان الفاظ کے مترادف الفاظ 'من سن فی الإسلام سنة صالحة' (جس شخص نے اسلام میں ایک صالح طریقے کی ابتدا کی) روایت کیے گئے ہیں؛ عبدالرزاق، رقم ۲۱۰۲۵ میں ان الفاظ کے مترادف الفاظ 'من سن سنة صالحة فی الإسلام' (جس شخص نے اسلام میں ایک صالح طریقے کی ابتدا کی) روایت کیے گئے ہیں؛

ابن ماجہ، رقم ۲۰۴ میں ان الفاظ کے بجاے ’من استن خیرًا‘ (جس شخص نے بھلائی کی ابتدا کی) کے الفاظ روایت کیے گئے ہیں؛ بعض روایات، مثلاً احمد، رقم ۱۰۵۶۳ میں ان الفاظ کے بجاے ’من سنة هدی‘ (جس شخص نے ہدایت کے طریقے کی ابتدا کی) کے الفاظ روایت کیے گئے ہیں؛ بعض روایات، مثلاً احمد، رقم ۱۹۲۲۹ میں ان الفاظ کے بجاے ’لا یسن عبد سنة صالحة... إلّا... ‘ (آدمی ایک اچھے طریقے کی ابتدا نہیں کرتا... مگر...) کے الفاظ روایت کیے گئے ہیں۔

بعض روایات، مثلاً احمد، رقم ۱۹۲۲۳ میں ’من سن فی الإسلام سنة حسنة‘ (جس شخص نے (اللہ کی اطاعت کرتے ہوئے) اسلام میں ایک اچھے طریقے کی ابتدا کی) کے الفاظ کے بعد ’فعمل بها من بعده‘ (جس پر اس کے بعد عمل کیا گیا) کے اضافی الفاظ روایت کیے گئے ہیں؛ ابن ابی شیبہ، رقم ۹۸۰۳ میں ’فعمل بها من بعده‘ (جس پر اس کے بعد عمل کیا گیا) کے الفاظ کے بجاے ’فاستن بها بعده‘ (پھر اس کے بعد اس طریقے کی پیروی کی گئی) کے الفاظ روایت کیے گئے ہیں؛ بعض روایات، مثلاً احمد، رقم ۲۳۳۴۷ میں ان الفاظ کے مترادف الفاظ ’فاستن به‘ (پھر اس طریقے کی پیروی کی گئی) روایت کیے گئے ہیں؛ بعض روایات، مثلاً ابن ماجہ، رقم ۲۰۳ میں ان الفاظ کے بجاے ’فعمل بها‘ (پھر اس پر عمل کیا گیا) کے الفاظ روایت کیے گئے ہیں؛ بعض روایات، مثلاً احمد، رقم ۱۰۵۶۳ میں ان الفاظ کے بجاے ’فاتبع علیها‘ (پھر اس طریقے کی پیروی کی گئی) روایت کیے گئے ہیں؛ بعض روایات، مثلاً احمد، رقم ۱۹۲۲۹ میں یہ الفاظ ’یعمل بها من بعده‘ (جس پر اس کے بعد عمل کیا گیا) روایت کیے گئے ہیں۔

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

بعض روایات، مثلاً احمد، رقم ۱۹۱۷۹ میں ’فله أجرها و أجر من عمل بها‘ ((قیامت کے روز) اس کے لیے نہ صرف اپنے اس عمل کا اجر ہے، بلکہ اس شخص کے اجر میں بھی حصہ ہے جو اس کے بعد اس طریقے پر عمل کرے گا) کے الفاظ کے بجاے ان کے مترادف الفاظ ’کان له أجرها و أجر من عمل بها‘ ((قیامت کے روز) اس کے لیے نہ صرف اپنے اس عمل کا اجر ہے، بلکہ اس شخص کے اجر میں بھی حصہ ہے جو اس کے بعد اس طریقے پر عمل کرے گا) روایت کیے گئے ہیں؛ ترمذی، رقم ۲۶۷۵ میں ان الفاظ کے مترادف الفاظ ’فله أجره و مثل أجور من اتبعه‘ ((قیامت کے روز) اس کے لیے نہ صرف اپنے اس عمل کا اجر ہے، بلکہ ان لوگوں کے اجر میں بھی حصہ ہے جو اس کے بعد اس طریقے پر عمل کریں گے) روایت کیے گئے ہیں؛ بعض روایات، مثلاً احمد، رقم ۲۳۳۴۷ میں ان الفاظ کے بجاے ان کے مترادف الفاظ ’کان له أجره و من أجور من یتبعه‘ ((قیامت کے روز) اس کے لیے نہ صرف اپنے اس عمل کا اجر ہے، بلکہ ان لوگوں کے اجر میں بھی حصہ ہے جو اس کے بعد اس طریقے پر عمل کریں گے) روایت

کیے گئے ہیں؛ بعض روایات، مثلاً احمد، رقم ۱۹۲۲۳ میں یہ الفاظ 'كان له أجرها ومثل أجر من عمل بها' ((قیامت کے روز) اس کے لیے نہ صرف اپنے اس عمل کا اجر ہے، بلکہ ان لوگوں کے اجر میں بھی حصہ ہے جو اس کے بعد اس طریقے پر عمل کریں گے) کے الفاظ روایت کیے گئے ہیں؛ ابن حبان، رقم ۳۳۰۸ میں یہ الفاظ 'كان له أجرها و أجر من يعمل بها' ((قیامت کے روز) اس کے لیے نہ صرف اپنے اس عمل کا اجر ہے، بلکہ ان لوگوں کے اجر میں بھی حصہ ہے جو اس کے بعد اس طریقے پر عمل کریں گے) کے الفاظ روایت کیے گئے ہیں؛ ابن ماجہ، رقم ۲۰۴ میں یہ الفاظ 'كان له أجره كاملاً و من أجور من استن به' ((قیامت کے روز) اس کے لیے نہ صرف اپنے اس عمل کا کامل اجر ہے، بلکہ ان لوگوں کے اجر میں بھی حصہ ہے جو اس طریقے کی پیروی کریں گے) کے الفاظ روایت کیے گئے ہیں؛ بعض روایات، مثلاً احمد، رقم ۱۹۲۲۹ میں یہ الفاظ 'إلّا كان له مثل أجر من عمل بها لا ينقص من أجورهم شيء' (مگر (قیامت کے روز) اس کے لیے ان لوگوں کے اجر کے برابر اجر ہے جو اس کے بعد اس طریقے پر عمل کریں گے، ان کے اجروں میں کچھ کمی نہیں ہوگی) روایت کیے گئے ہیں۔

www.javedahmadghamidi.com www.al-mawrid.org

بعض روایات، مثلاً احمد، رقم ۱۹۱۷۹ میں 'من عمل بها بعده' (جس شخص نے اس کے بعد اس پر عمل کیا) کے الفاظ کے بجائے ان کے مترادف الفاظ 'من عمل بها من بعده' (جس شخص نے اس کے بعد اس پر عمل کیا) روایت کیے گئے ہیں۔

بعض روایات، مثلاً احمد، رقم ۱۹۱۷۹ میں 'من غير أن ينقص' (بغیر کمی کیے) کے الفاظ کے بجائے ان کے مترادف الفاظ 'من غير أن ينتقص' (بغیر کمی کیے) روایت کیے گئے ہیں؛ ترمذی، رقم ۲۶۷۵ میں ان الفاظ کے مترادف الفاظ 'غير منقوص من أجورهم شيئًا' (ان کے اجروں میں کچھ کمی کیے بغیر) روایت کیے گئے ہیں؛ بعض روایات، مثلاً احمد، رقم ۱۹۲۲۹ میں ان الفاظ کے مترادف الفاظ 'غير منتقص من أجورهم شيئًا' (ان کے اجروں میں کچھ کمی کیے بغیر) روایت کیے گئے ہیں؛ بعض روایات، مثلاً ابن ماجہ، رقم ۲۰۳ میں یہ الفاظ 'لا ينقص من أجورهم شيئًا' (ان کے اجروں میں کچھ کمی نہیں ہوگی) روایت کیے گئے ہیں۔

بعض روایات، مثلاً مسلم، رقم ۱۰۱۷ (م) میں 'من سن سنة سيئة' (جس شخص نے ایک برے طریقے کی ابتدا کی) کے الفاظ کے بجائے 'من سن في الإسلام سنة سيئة' (جس شخص نے اسلام میں ایک برے طریقے کی ابتدا کی) کے الفاظ روایت کیے گئے ہیں؛ بعض روایات، مثلاً ابن ماجہ، رقم ۲۰۴ میں یہ الفاظ 'من استن سنة سيئة' (جس شخص نے کسی برے طریقے کی پیروی کی) روایت کیے گئے ہیں؛ بعض روایات، مثلاً احمد، رقم ۱۰۵۶۳ میں 'من سن

سنة ضلال ‘(جس شخص نے ایک برے طریقے کی ابتدا کی) کے الفاظ روایت کیے گئے ہیں؛ ترمذی، رقم ۲۶۷۵ میں ان الفاظ کے مترادف الفاظ ’من سن سنة شر ‘(جس شخص نے ایک برے طریقے کی ابتدا کی) روایت کیے گئے ہیں؛ بعض روایات، مثلاً احمد، رقم ۲۳۳۴۷ میں ان الفاظ کے مترادف الفاظ ’من سن شرًا ‘(جس شخص نے کسی برائی کی ابتدا کی) روایت کیے گئے ہیں؛ بعض روایات، مثلاً احمد، رقم ۱۹۲۲۹ میں ان الفاظ کے بجاے ’لا یسن عبد سنة سوء...إلّا... ‘(آدمی کسی برے طریقے کی ابتدا نہیں کرتا...مگر...) کے الفاظ روایت کیے گئے ہیں۔

بعض روایات، مثلاً احمد، رقم ۱۹۲۲۳ میں ’ومن سن سنة سیئة ‘(اور جس شخص نے ایک برے طریقے کی ابتدا کی) کے الفاظ کے بجاے ان کے مترادف الفاظ ’عمل بھا من بعدہ ‘(اس کے بعد اس پر عمل کیا گیا) روایت کیے گئے ہیں؛ ابن ابی شیبہ، رقم ۹۸۰۳ میں ’عمل بھا من بعدہ ‘(اس کے بعد اس پر عمل کیا گیا) کے الفاظ کے بجاے ’فاستن بھا بعدہ ‘(پھر اس کے بعد اس کی پیروی کی گئی) کے الفاظ روایت کیے گئے ہیں؛ بعض روایات، مثلاً احمد، رقم ۲۳۳۴۷ میں ان الفاظ کے مترادف الفاظ ’فاستن بہ ‘(پھر اس کی پیروی کی گئی) روایت کیے گئے ہیں؛ بعض روایات، مثلاً ابن ماجہ، رقم ۲۰۳ میں ان الفاظ کے بجاے ’فعمل بھا ‘(پھر اس پر عمل کیا گیا) روایت کیے گئے ہیں؛ بعض روایات، مثلاً احمد، رقم ۱۰۵۶۳ میں یہ الفاظ ’فاتبع علیھا ‘(پھر اس کی پیروی کی گئی) روایت کیے گئے ہیں؛ بعض روایات، مثلاً احمد، رقم ۱۹۲۲۹ میں یہ الفاظ ’یعمل بھا من بعدہ ‘(اس کے بعد اس پر عمل کیا گیا) کے الفاظ روایت کیے گئے ہیں۔

www.javedahmadghamidi.com www.al-mawrid.org

بعض روایات، مثلاً مسلم، رقم ۱۰۱۷ میں ’فعلیہ وزرہ ‘(اس پر اس کا بوجھ ہے) کے الفاظ کے بجاے ان کے مترادف الفاظ ’کان علیہ وزرہ ‘(اس پر اس کا بوجھ ہوگا) کے الفاظ روایت کیے گئے ہیں۔

بعض روایات، مثلاً احمد، رقم ۱۹۲۲۵ میں ’فعلیہ وزرھا ووزر من عمل بھا ‘(جس شخص نے ایک برے طریقے کی ابتدا کی، (قیامت کے روز) اس پر نہ صرف اپنے اس عمل کا بوجھ ہوگا، بلکہ اس شخص کے بوجھ کا بھی ایک حصہ ہوگا جو اس کے بعد اس طریقے پر عمل کرے گا) کے الفاظ کے بجاے ان کے مترادف الفاظ ’کان علیہ وزرھا مثل وزر من عمل بھا ‘((قیامت کے روز) اس پر نہ صرف اپنے اس عمل کا بوجھ ہوگا، بلکہ اس شخص کے برابر بھی بوجھ ہوگا جو اس کے بعد اس طریقے پر عمل کرے گا) روایت کیے گئے ہیں؛ بعض روایات، مثلاً احمد، رقم ۲۳۳۴۷ میں ان الفاظ کے مترادف الفاظ ’کان علیہ وزرہ و من أوزار من یتبعہ ‘((قیامت کے روز) اس پر نہ صرف اپنے

اس عمل کا بوجھ ہوگا، بلکہ ان لوگوں کا بھی بوجھ ہوگا جو اس کے بعد اس طریقے پر عمل کریں گے) روایت کیے گئے ہیں؛ ابن ماجہ، رقم ۲۰۴ میں 'فعلیه وزره كاملاً ومن أوزار الذى إستن به' ((قیامت کے روز) اس پر نہ صرف اپنے اس عمل کا کامل بوجھ ہوگا، بلکہ ان لوگوں کا بھی بوجھ ہوگا جو اس کی پیروی کریں گے) روایت کیے گئے ہیں؛ ابن ماجہ، رقم ۲۰۳ میں 'كان عليه وزرها ووزر من عمل بها' ((قیامت کے روز) اس پر نہ صرف اپنے اس عمل کا بوجھ ہو گا، بلکہ اس شخص کے بوجھ کا بھی ایک حصہ ہوگا جو اس کے بعد اس طریقے پر عمل کرے گا) کے الفاظ روایت کیے گئے ہیں؛ بعض روایات، مثلاً احمد، رقم ۱۹۲۲۹ میں یہ الفاظ 'إلّا كان عليه وزرها ووزر من عمل بها' (مگر (قیامت کے روز) اس پر نہ صرف اپنے اس عمل کا بوجھ ہوگا، بلکہ اس شخص کے بوجھ کا بھی ایک حصہ ہوگا جو اس کے بعد اس طریقے پر عمل کرے گا) کے الفاظ روایت کیے گئے ہیں؛ ترمذی، رقم ۲۶۷۵ میں ان الفاظ کے بجائے ان کے مترادف الفاظ 'كان عليه وزره و مثل أوزار من اتبعها' ((قیامت کے روز) اس پر نہ صرف اپنے اس عمل کا بوجھ ہو گا، بلکہ اس شخص کے برابر بھی بوجھ ہوگا جو اس کے بعد اس طریقے کی پیروی کرے گا) روایت کیے گئے ہیں۔

بعض روایات، مثلاً ابن ماجہ، رقم ۲۰۳ میں 'من غير أن ينقص من أوزارهم شيء' (ان کے اجروں میں کچھ کمی کیے بغیر) کے الفاظ کے بجائے 'لا ينقص من أوزارهم شيئًا' (ان کے بوجھوں میں کچھ کمی نہیں ہوگی) کے الفاظ روایت کیے گئے ہیں؛ بعض روایات، مثلاً احمد، رقم ۲۳۳۳۷ میں ان الفاظ کے مترادف الفاظ 'غير منتقص من أوزارهم شيئًا' (ان کے بوجھوں میں کچھ کمی نہیں ہوگی) روایت کیے گئے ہیں؛ ترمذی، رقم ۲۶۷۵ میں ان الفاظ کے بجائے ان کے مترادف الفاظ 'غير منقوص من أوزارهم شيئًا' (ان کے بوجھوں میں کچھ کمی کیے بغیر) روایت کیے گئے ہیں۔

مسلم، رقم ۱۰۱۷ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد کا پس منظر بھی بیان کیا گیا ہے۔ وہ روایت درج ذیل ہے:

كنا عند رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم فى صدر النهار، قال: فجاء ه قوم حفاة عراة مجتابى النمار أو العباء متقلدى السيوف عامتهم من مضر بل كلهم من مضر فتمعّر وجه رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم لما راى بهم من الفاقة فدخل ثم خرج فأمر بلالاً فأذن وأقام فصلى، ثم خطب فقال: "يٰاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ"، إلى آخر الآية، اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا. والآية التى فى الحشر اِتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ

www.javedahmadghamidi.org

مَّا قَدَّمَتُ لِغَدٍ وَاتَّقُوا اللّٰهَ.** تصدّق رجل من ديناره من درهمه من ثوبه من صاع بره من صاع تمره حتى قال: ولو بشق تمرة قال فجاء رجل من الأنصار بصرة كادت كفه تعجز عنها بل قد عجزت. قال: ثم تتابع الناس حتى رأيت كومين من طعام وثياب حتى رأيت وجه رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم يتهلل كأنه مذهبة فقال رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم: من سن في الإسلام سنة حسنة فله أجرها وأجر من عمل بها بعده من غير أن ينقص من أجورهم شيء ومن سن في الإسلام سنة سيئة كان عليه وزرها ووزر من عمل بها من بعده من غير أن ينقص من أوزارهم شيء.

''(حضرت جریر سے روایت ہے کہ) ہم دن کے شروع میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) کے پاس تھے تو ایک قوم ننگے پاؤں، ننگے بدن اور چمڑے کی عبائیں پہنے تلواروں کو لٹکائے ہوئے حاضر ہوئی۔ ان میں سے اکثر، بلکہ سارے کے سارے قبیلۂ مضر سے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرۂ اقدس ان کے فاقہ کو دیکھ کر متغیر ہو گیا۔ پھر آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) گھر تشریف لے گئے، پھر (کچھ دیر بعد) تشریف لائے اور حضرت بلال (رضی اللہ عنہ) کو حکم دیا تو انھوں نے اذان اور اقامت کہی۔ پھر آپ نے خطبہ دیا اور (قرآن مجید سے) آپ نے ''اے لوگو، اپنے اس پروردگار سے ڈرو جس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا'' سے ''بے شک، اللہ تم پر نگران ہے'' تک اور سورۂ حشر کی آیت ''اللہ سے ڈرو اور چاہیے کہ ہر نفس اچھی طرح جائزہ لے رکھے اس کا جو اس نے کل کے لیے کیا ہے'' کی تلاوت کی اور فرمایا کہ آدمی اپنے دینار اور درہم اور اپنے کپڑے اور گندم کے صاع سے اور کھجور کے صاع سے صدقہ کرتا ہے، یہاں تک کہ آپ نے فرمایا: اگرچہ کھجور کا ایک ٹکڑا ہی ہو۔ پھر انصار میں سے ایک آدمی اتنی بھاری تھیلی لے کر آیا کہ قریب تھا کہ اس کا ہاتھ اسے اٹھانے سے عاجز ہو جائے، بلکہ اس کا ہاتھ عاجز ہو رہا تھا۔ راوی کہتے ہیں کہ پھر لوگوں نے (اپنا اپنا حصہ ڈالتے ہوئے) اس کی پیروی کی، یہاں تک کی میں نے کپڑوں اور کھانے کے دو ڈھیر دیکھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرۂ اقدس کندن کی طرح چمکتا ہوا نظر آنے لگا۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے (اللہ کی اطاعت کرتے ہوئے) اسلام میں ایک اچھے طریقے کی ابتدا کی، (قیامت کے روز) اس کے لیے نہ صرف اپنے اس عمل کا اجر ہے، بلکہ اس شخص کے اجر میں بھی حصہ ہے جو اس کے بعد اس طریقے پر عمل کرے گا، ان کے اجروں میں کچھ کمی کیے بغیر۔ (اس کے برخلاف) جس شخص نے ایک برے

* النساء ۴:۱۔

** ۵۹:۱۸۔

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

طریقے کی ابتدا کی، (قیامت کے روز) اس پر نہ صرف اپنے اس عمل کا بوجھ ہوگا، بلکہ اس شخص کے بوجھ کا بھی ایک حصہ ہوگا جو اس کے بعد اس طریقے پر عمل کرے گا، ان کے اجروں میں کچھ کمی کیے بغیر۔''

دوسری روایت

بعض روایات، مثلاً ترمذی، رقم ۲۶۷۷ میں 'كان له مثل أجر من عمل بها' (اس شخص کو ان لوگوں کے برابر اجر ملے گا جو اس سنت پر عمل کریں گے) کے الفاظ کے بجائے 'فإن له من الأجر مثل من عمل بها' (اس شخص کو ان لوگوں کے برابر اجر ملے گا جو اس سنت پر عمل کریں گے) کے الفاظ روایت کیے گئے ہیں؛ ابن ماجہ، رقم ۲۱۰ میں یہ الفاظ 'فإن له من الأجر مثل أجر من عمل بها من الناس' (بے شک، اس شخص کو ان لوگوں کے برابر اجر ملے گا جو اس سنت پر عمل کریں گے) روایت کیے گئے ہیں۔

بعض روایات، مثلاً ترمذی، رقم ۲۶۷۷ میں 'لا ينقص من أجورهم شيئًا' (ان کے اجروں میں کچھ کمی نہیں ہوگی) کے الفاظ کے بجائے 'من غير أن ينقص من أجورهم شيئًا' (ان کے اجروں میں کچھ کمی کیے بغیر) کے الفاظ روایت کیے گئے ہیں؛ ابن ماجہ، رقم ۲۱۰ میں یہ الفاظ 'لا ينقص من أجور الناس شيئًا' (لوگوں کے اجروں میں کچھ کمی نہیں ہوگی) روایت کیے گئے ہیں۔

بعض روایات، مثلاً ترمذی، رقم ۲۶۷۷ میں 'من ابتدع بدعة' (جس شخص نے کسی بدعت کی ابتدا کی) کے الفاظ کے بعد 'ضلالة لا ترضى الله ورسوله' (گمراہی، جس کو اللہ اور اس کا رسول ناپسند کرتا ہے) کے اضافی الفاظ روایت کیے گئے ہیں؛ ابن ماجہ، رقم ۲۱۰ میں یہ اضافی الفاظ 'لا يرضاها الله ورسوله' (جس کو اللہ اور اس کا رسول ناپسند کرتا ہے) روایت کیے گئے ہیں۔

بعض روایات، مثلاً ترمذی، رقم ۲۶۷۷ میں 'كان عليه أوزار من عمل بها' (اس پر ان لوگوں کا بوجھ بھی ہوگا جو اس بدعت پر عمل کریں گے) کے الفاظ کے بجائے 'كان عليه مثل آثام من عمل بها' (اس پر ان لوگوں کے گناہوں کے برابر بوجھ ہوگا جو اس بدعت پر عمل کریں گے) کے الفاظ روایت کیے گئے ہیں؛ ابن ماجہ، رقم ۲۱۰ میں یہ الفاظ 'فإن عليه مثل إثم من عمل بها من الناس' (اس پر ان لوگوں کے گناہ کے برابر بوجھ ہوگا جو اس بدعت پر عمل کریں گے) روایت کیے گئے ہیں۔

بعض روایات، مثلاً ترمذی، رقم ۲۶۷۷ میں 'لا ينقص من أوزار من عمل بها شيئًا' (جن لوگوں نے اس

www.javedahmadghamidi.com www.al-mawrid.org

بدعت پر عمل کیا، ان کے بوجھ میں کچھ کمی نہیں ہوگی) کے الفاظ کے بجائے 'لا ينقص ذلك من أوزار الناس شيئًا' (اس سے ان لوگوں کے بوجھوں میں کچھ کمی نہیں ہوگی) کے الفاظ روایت کیے گئے ہیں؛ ابن ماجہ، رقم ۲۱۰ میں یہ الفاظ 'لا ينقص من آثام الناس شيئًا' (ان لوگوں کے گناہوں میں کچھ کمی نہیں ہوگی) روایت کیے گئے ہیں۔

---

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com